زمین کی حفاظت کریں

# زمین کی حفاظت کریں

## تخم ریزی کرنے والی انواع کو تحفظ دیں

2019

چمگادڑوں، شہد کی مکھیوں، شکرخور پرندوں اور تتلیوں کا شمار تخم ریزی کرنے والے جانوروں کی 200,000 انواع میں ہوتا ہے۔ جو خوراک ہم کھاتے ہیں اُس کا انحصار اِنہی انواع پر ہے۔

حالانکہ یہ تخم ریز انواع ہماری صحت کے لیے انتہائی اہم ہیں پھر بھی اِن کا وجود خطرات کا شکار ہے۔ حالیہ عشروں میں بیماریوں نے شہد کی مکھیوں اور چمگادڑوں کی بستیوں کو اجاڑ کر رکھ دیا ہے۔ کیڑے مار دوائیں، اُن کی رہنے کی جگہوں کا خاتمہ اور دیگر ماحولیاتی دباؤ بھی تخم ریزوں کے زوال کا باعث بن رہے ہیں۔

شہد کی مکھیاں تو اتنی اہم ہیں کہ کسان اِن کو فصلوں کی تخم ریزی کے لیے ایسے علاقوں میں لے جانے کے لیے ٹرانسپورٹ کے اخراجات بھی ادا کرتے ہیں جہاں شہد کی مکھیاں ختم ہوتی جا رہی ہیں۔

پھل، گِری والے خشک میوے اور سبزیوں کے دوبارہ پیدا ہونے کا انحصار انہی تخم ریز انواع پر ہے۔ اگر آپ تازہ سبزیوں سے یا پھولوں یا جنگلوں کے مناظر سے لطف اندوز ہو رہے ہوں تو آپ کو تخم ریز انواع کا شکریہ ادا کرنا چاہیے۔ چاکلیٹ بنانے میں کوکو سمیت یہ انواع جنگلی بیروں اور پھلدار درختوں کے پھلنے پھولنے میں مدد کرتی ہیں۔

تخم ریزانواع کی آپ کس طرح حفاظت کر سکتے ہیں؟ ایسے پھول اور درخت لگائیے جو شہد کی مکھیوں، تتلیوں اور پرندوں کو خوراک مہیا کرتے ہوں۔ ایسی کیڑے مار دواؤں کے استعمال سے پرہیز کریں جو اِن تخم ریز پرندوں کو ہلاک کرتی ہیں۔ انہیں پانی اور پھلنے پھولنے کے لیے موافق ماحول فراہم کریں۔

#pollinators کی مدد کریں

[#تخم ریزی کرنے والی انواع کی مدد کریں]

امریکہ کا محکمہ خارجہ
بین الاقوامی اطلاعاتی پروگراموں کا بیورو
تصویری خاکہ: Scott Bakal تصاویر: Shutterstock